بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضور اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم وجہِ تخلیقِ کائنات ہیں

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کئی علما کو یہ کہتے سنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم وجہ تخلیقِ کائنات ہیں، کیا یہ بات کسی حدیث سے بھی ثابت ہے؟

جواب

بے شک نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم وجہِ تخلیق کائنات ہیں، اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے صدقے میں ہی ساری کائنات، جنت و دوزخ، زمین و آسمان، اور دنیا وغیرہ کو پیدا فرمایا ہے، اس مضمون پر متعدد احادیث دلالت کرتی ہیں، اس اعتبار سے اصلِ کائنات کہنے میں حرج نہیں۔

مستدرک للحاکم میں ہے: "عن ابن عباس رضی اللہ عنهما قال: أوحى اللہ إلى عيسى عليه السلام يا عيسى آمن بمحمد وأمر من أدركه من أمتك أن يؤمنوا به فلولا محمد ما خلقت آدم ولولا محمد ما خلقت الجنة ولا النار" یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ: اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت سیدنا عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف وحی فرمائی کہ: اے عیسیٰ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لاؤ اور تمہاری امت میں سے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پائے اسے حکم دو کہ وہ بھی ان پر ایمان لائے کہ اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نہ ہوتے تو میں آدم کو پیدا نہ کرتا اور اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نہ ہوتے تو میں جنت و دوزخ کو نہ بناتا۔ (مستدرک للحاکم، ج 2، ص 671، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

اس کے علاوہ یہ حدیث ابو بکر بن خلال علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب "السنۃ" میں بھی ذکر کی ہے اور ابن حجر عسقلانی علیہ الرحمہ نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے۔

مختصر تاریخ دمشق میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی طویل حدیث پاک کا ایک حصہ یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا: "لقد خلقت الدنيا وأهلها لأعرفهم كرامتك علي ومنزلتك عندي، ولولاك يا محمد ما خلقت الدنيا" یعنی بے شک میں نے دنیا اور اہل دنیا کو اس لیے پیدا کیا کہ تاکہ میرے نزدیک جو آپ کی عزت و منزلت ہے، اس کی انہیں پہچان کراؤں، اور اے محمد! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) اگر آپ نہ ہوتے تو میں دنیا کو پیدا نہ کرتا۔ (مختصر تاریخ دمشق، ذکر عروجہ الی السماء، ج 2، ص 137، دمشق)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2562

تاریخ اجراء: 24ربیع الآخر1447ھ/18اکتوبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net